سوال

نماز جنازہ میں جلدی کرنا السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ جنازہ جلدی کرنے کا کیا مطلب ہے ؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مطلب واضح ہی ہے کہ جب کوئی مسلمان شخص فوت ہوجائے تو اس کی نماز جنازہ ادا کرنے میں جلدی کرنی چاہیئے اور تاخیر نہیں کرنی چاہیئے، اور جب جنازہ پڑھ لیا جائے تو اسے جلدی جلدی دفن کر دینا چاہیئے۔ اور ان دونوں امور کے بارے میں حدیث سے ثابت ہے : نبی کریم نے سیدنا علی کو نصیحت کرتے ہوءے فرمایا : (ثَلَاثٌ لَا تُؤَخِّرْہَا : الصَّلَاۃُ إِذَا حَانَتْ , وَالْجَنَازَۃُ إِذَا حَضَرَتْ , وَالأَیِّمُ وَإِذَا وَجَدْتَ لَہَا کُفُوًا) ’’تین چیزوں کو لیٹ نہ کرنا : نماز کو جب اس کا وقت ہوجائے، جنازہ کو جب وہ آجائے اور لڑکی کی شادی کو جب اس کا کوئی کفو مل جائے۔ ‘‘سیدنا ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم نے فرمایا : (أَسْرِعُوا بِالْجَنَازَۃِ، فَإِنْ تَکُ صَالِحَۃً، فَخَیْرٌ تُقَدِّمُونَہَا إِلَیْہِ، وَإِنْ تَکُ سِوَی ذَلِکَ، فَشَرٌّ تَضَعُونَہُ عَنْ رِقَابِکُمْ متفق علیہ) ’’تم جنازہ کے ساتھ جلدی کرو، کیونکہ اگر تو وہ نیک آدمی ہے تو جہاں تم اسے لے کر جا رہے ہو وہ جگہ اس کے لئے ایک بہترین جگہ ہے، اور اگر وہ نیک نہیں ہے تو اٹھائی ہوئی شر کو جلدی سے اپنے کندھوں سے اتار دو۔ ‘‘ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ